

اسکے ذکر کا یہ ہی کہ آئندہ بدل کر کے لطیف کے مقام پر بطور نشانے کے
وہاں سے وہاں نہ آتا ہے اور خوب خیال کرے کہ اس مقام سے لفظ
اللہ کا نکلتا ہے اور دل ذکر کرتا ہے دعا اللہ کی جناب میں کرتا جاوے کہ
خد اوئل اس غافل کے دل کو اپنی طرف متوجہ کر اور نرم کر اور اپنی یاد میں
خوش رکھے اور غفلت دور کرے اللہ کے فضل سے تھوڑی دیر کے قائل میں آٹکا
انظر امر ہو دیکھا یا آواز اللہ کی دل سے آنے لگی یا حرکت دلی معلوم ہو گئی
جیسے آہستہ بولنے والی زبان ذکر کی وقت ملتی ہے مگر آواز نہیں آتی
یا نور ذکر کا خود ہو دیکھا کہ اللہ نے مرعبا دت کے ساتھ ایک نور دکھا ہے
غرض یہ سب آثار دل کے ذکر ہو چکے ہیں جب ایسا آقا پر ہے تو اللہ کا
شکر بجالا کر دوسرے لطیف کی طرف متوجہ ہو وہاں بھی اللہ کے محض فضل
سے ایمان ہی اثر پاؤں گا اس طرح چھ دن لطیف کے ذکر کرے کبھی ایسا بھی
ہوتا ہے کہ لطیف جاری ہوئے مگر ذکر اور اثر معلوم نہیں ہوتا اس کی مثال یہ
یہ ہے کہ جب ایک لطیف پر محنت زیادہ کرے اور کچھ نہ معلوم ہو تو
دوسرے لطیف شروع کرے بدل فرمے دوسرے وقت اس کا بھی اثر
معلوم ہو جاوے گا دوسرے اشغل سلطان الہی کے طریق آج کے ذکر کا یہ
ہی کہ جیسا ہر لطیف پر خیال کیا رہا ہے ایک دفعہ گوشت پر دست رفت
ریشہ بال بال بلکہ تمام بدن پر خوب دھیان کرے کہ فی سب ایمان سے
اللہ کے ذکر میں جاری ہوے اثر یہ معلوم ہو دیکھا کہ بدن سے عوارض توال
ذکر کی چلی آتی ہے جیسے مکتب خانے میں سیکڑوں ارح کے پڑھتے ہیں
یا تمام بدن میں لرزہ اور ہر بال کو جلی احراکت جائے کہ یہی معلوم
ہو دیکھا یا سیکڑوں نور جیسے چراغوں کا جھان تمام بدن میں نور ذکر کا

جب یہ اثر نمود ہوے اللہ کا شکر بجالا دے اور اشغل نئی شروع کرے
اشغل نئی یہ ہے کہ تمام بدن کو اپنے خیال سے کم کرے اور اللہ کے
حضور کی طلب میں متوجہ ہو دے اس طرح کہ اپنے بدن کو سمیت اور
سبک چھوڑ دے جیسے ہانی میں شکر کم ہو جاتی ہے یا دریا میں حباب کہ
طالی ملکا کرتے ہوئے آخر کم ہو جاتا ہے بعد اس کے اللہ کے فضل سے اس کا اثر
نمود کرتا ہے بعض نکو اول ایک عیا میں چمکتی ہوئی چاروں طرف سے کہ
نور نئی کارہی رنگ ہی نمود کرتی ہے اس کو خیال سے چاک کیا جائے بعد
اس کے کمی شخص کو تو خیال صفاتی نمود ہوتی ہے یعنی زیارت پر رگوں کی
اور معبود و رخ کی یا جنت کی یا آسمان کی یا لوح محفوظ کی یا مکان متبرک
اور عجیب چیز بن نمود کرتی ہیں بعض نکو تو خیال ذاتی کا نور مظاہر
ہوتا ہے اس کو اپنے خیال سے ہر ماورے کہ تمام زمین و آسمان میں جہان تک
نکا کام کرے ہو ایسے اس نور کے کچھ نہ معلوم ہو بعد اس کے اس میں
ایک طرف کو غور کرے کوئی کی صورت نمود ہو ویکی کہ دیوار میں اس کی
ایچھین رنگ رنگ ہیں اور اندر پانی کی جگہ ایک نور پانی سے جھکتا ہو اور نور
آئے نہیں پڑھنے دیکھا تل پھر یہ ہے کہ کمال اللہ سے التجا کر کے کوئی کمی
دیواروں کو خیال سے کم کرے اس نور کو تمام عالم میں پھیلا دے بعد اس کے
ایک طرف اس نور میں غور کرے دوسرا کو پھر نکلیگا اس طرح وہاں بھی کرے
جب سب پر دے طہ و رویت کے توجہ باقل من الہی کی حضوری سے مشغول ہو دیکھا
یا نماز اللہ المستعان جس کو تو خیال صفاتی لہے اس کو چاہئے کہ اس کے تعالیٰ میں
نہ مشغول ہو بلکہ ہر کوئی سے سلام علیک کر کے اس میں بارگاہ پر چہرہ دعا جائے اور
مکان متبرک مثل کعبہ یا بیت المقدس کے نظر پر ہے تو جلی زیارت کرے بعد